1

نیت لغوی طور پر دل کے پختہ (ارادے) کو کہتے ہیں اور شرعاً عبادت کے ارادے کو نیت کہتے ہیں۔

(نجات دلانے والے اعمال ص،12)

2

اخلاص

کسی بھی نیک عمل میں محض
اللہ عزوجل کی رضا حاصل کرنے کا
ارادہ کرنا **اخلاص** کہلاتا ہے

(نجات دلانے والے اعمال ص،12)

تفسیر صراط الجنان میں ہے

شکر کی تعریف یہ ہے کہ کسی کے احسان و نعمت کی وجہ سے زبان، دل یا اعضاء سے اس کی تعظیم کرنا۔

(نجات دلانے والے اعمال ص، 12)

صبر کے لغوی معنی رکنے، ٹھہرنے یا باز رہنے کے ہیں اور نفس کو اس چیز پر روکنا (یعنی ڈٹ جانا) جس پر رہنے (ڈٹے رہنے کا) عقل و شریعت تقاضہ کر رہی ہو یا نفس کو اس چیز سے باز رکھنا جس سے عقل و شریعت تقاضہ کر رہی ہو **صبر** کہلاتا ہے۔

(نجات دلانے والے اعمال ص،12)

حسن اخلاق

حسن اچھائی اور خوبصورتی کو کہتے ہیں اخلاق جمع ہے خلق کی، جس کے معنی ہیں رویہ، برتاؤ، عادت یعنی لوگوں کے ساتھ اچھے رویے یا اچھے برتاؤ یا اچھی عادات کو **حسن اخلاق** کہا جاتا ہے۔

(نجات دلانے والے اعمال ص،13)

محاسبہ

محاسبہ کے لغوی معنی ہیں **حساب لینا، حساب کرنا** ہے مختلف اعمال کرنے سے پہلے یا کرنے کے بعد ان میں **نیکی و بدی** اور **کمی و بیشی** کے بارے میں اپنی ذات میں **غور و فکر** کرنا اور پھر بہتری کے لیے **تدابیر اختیار** کرنا **محاسبہ نفس** کہلاتا ہے۔

(نجات دلانے والے اعمال ص،13)

7

مراقبہ

مراقبہ کے لغوی معنی نگرانی کرنا، نظر رکھنا، دیکھ بھال کرنا کے ہیں اس کا حقیقی معنی اللہ کا لحاظ کرنا اور اس کی طرف پوری طرح متوجہ ہونا اور جب بندے کو اس بات کا علم ہوجائے کہ اللہ دیکھ رہا ہے، اللہ دل کی باتوں پر مطلع ہے، پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے، بندوں کے اعمال کو دیکھ رہا ہے اور ہر جان کے عمل سے واقف ہے اس پر دل کا راز اس طرح عیاں ہے جیسے مخلوق کے لیے جسم کا ظاہری حصہ ہوتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ عیاں ہے جب اس طرح کی معرفت حاصل ہوجائے اور شک یقین میں بدل جائے تو اس سے پیدا ہونے والی کیفیت کو **مراقبہ** کہتے ہیں۔

(نجات دلانے والے اعمال ص،13)

مجاہدہ کی تعریف

مجاہدہ جہد سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں کوشش کرنا مجاہدے کا لغوی معنی دشمن سے لڑنا، پوری طاقت لگا دینا، پوری کوشش کرنا اور جہاد کرنا ہے۔ جبکہ نفس کو ان غلط کاموں سے چھڑانا جن کا وہ عادی ہو چکا ہے اور عام طور پر اسے خواہشات کے خلاف کاموں کی ترغیب دینا یا جب محاسبہ نفس سے یہ معلوم ہو جائے اس نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے تو اسے اس گناہ پر کوئی سزا دینا مجاہدہ کہلاتا ہے۔

(نجات دلانے والے اعمال، ص: 14)

قناعت کی تعریف

قناعت کا لغوی معنیٰ قسمت پر راضی رہنا ہے اور صوفیاء کی اصطلاح میں روزمرہ استعمال ہونے والی چیزوں کے نہ ہونے پر راضی رہنا **قناعت** ہے۔

(نجات دلانے والے اعمال، ص: 13)

FARAZATTARIMADANI

عاجزی وانکساری کی تعریف

لوگوں کی طبیعتوں اور ان کے مقام و مرتبے کے اعتبار سے ان کے لیے نرمی کا پہلو اختیار کرنا اور اپنے آپ کو حقیر و کمتر اور چھوٹا خیال کرنا عاجزی و انکساری کہلاتا ہے۔

/FarazAttariMadani

(نجات دلانے والے اعمال، ص: 13)

تذکرہ موت کی تعریف

خوف خدا پیدا کرنے، سچی توبہ کرنے، رب عزوجل سے ملاقات کرنے، دنیا سے جان چھوٹنے، قرب الٰہی کے مراتب پانے، اپنے محبوب آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زیارت حاصل کرنے کے لیے موت کو یاد کرنا تذکرہ موت کہلاتا ہے۔

(نجات دلانے والے اعمال کی معلومات، ص: 14)

FARAZATTARIMADANI

کسی مسلمان کے بارے میں **اچھا گمان** کرنا

حسن ظن کہلاتا ہے

(نجات دلانے والے اعمال، ص: 14)

توبہ کی تعریف

جب بندے کو اس بات کی معرفت حاصل ہو جائے کہ گناہ کا نقصان بہت بڑا ہے، گناہ بندے اور اس کے محبوب کے درمیان رکاوٹ ہے ،تو وہ اس گناہ کے ارتکاب میں ندامت اختیار کرتا ہے اور اس بات کا قصدو ارادہ کرتا ہے میں اس گناہ کو چھوڑ دوں گا، آئندہ نہ کروں گا اور جو پہلے کیے ان کی وجہ سے میرے اعمال میں جو کمی واقع ہوئی اسے پورا کرنے کی کوشش کروں گا تو بندے کی اس مجموعی کیفیت کو توبہ کہتے ہیں۔ علم، ندامت اور ارادے ان تینوں کے مجموعے کا نام توبہ ہے لیکن بسا اوقات ان تینوں میں سے ہر اک پر بھی توبہ کا اطلاق کردیا جاتا ہے۔

(نجات دلانے والے اعمال ،ص: 14)

صالحین سے محبت کی تعریف

اللہ عزوجل کی رضا کے لیے اس کے نیک بندوں سے محبت رکھنا، ان کی صحبت اختیار کرنا، ان کا ذکر کرنا اور ان کا ادب کرنا "صالحین سے محبت" کہلاتا ہے

کیونکہ محبت کا تقاضا یہی ہے جس سے محبت کی جائے اس کی دوستی و صحبت کو محبوب رکھا جائے، اس کا ذکر کیاجائے، اس کا ادب و احترام کیاجائے۔

(نجات دلانے والے اعمال ، ص: 14)

اللہ و رسول کی اطاعت کی تعریف

اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم
نے جن باتوں کو کرنے کا حکم دیا ہے
ان پر عمل کرنا اور جن سے منع فرمایا
ان کو نہ کرنا

”اللہ و رسول کی اطاعت“
کہلاتا ہے۔

(نجات دلانے والے اعمال ، ص: 15)

FARAZATTARIMADANI

دل کی نرمی کی تعریف

دل کا خوف خدا کے سبب اس طرح نرم ہونا کہ بندہ اپنے آپ کو گناہوں سے بچائے اور نیکیوں میں مشغول کرلے، نصیحت اس کے دل پر اثر کرے، گناہوں سے بے رغبتی ہو، گناہ کرنے پر پشیمانی ہو، بندہ توبہ کی طرف متوجہ ہو، شریعت نے اس پر جو حقوق لازم کیے ہیں ان کی اچھے طریقے سے ادائیگی پر آمادہ ہو، اپنے آپ، گھر بار، رشتے داروں، خلق خدا پر شفقت و رحم و نرمی کرے، کلی طور پر اس کیفیت کو **"دل کی نرمی"** سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

(نجات دلانے والے اعمال، ص: 15)
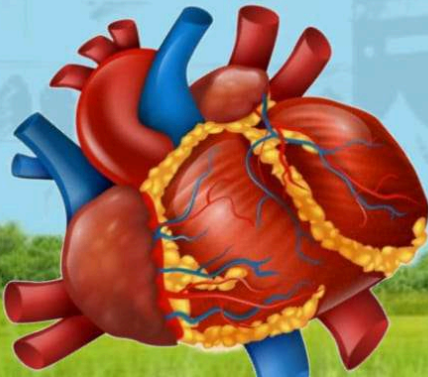
خلوت وگوشہ نشینی کی تعریف

خلوت کے معنی "تنہائی" کے ہیں اور بندے کا اللہ عزوجل کی رضا حاصل کرنے، تقویٰ و پرہیز گاری کے درجات میں ترقی کرنے اور گناہوں سے بچنے کے لیے اپنے گھر یا کسی اور مقام پر لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو کر اس طرح معتدل انداز میں نفلی عبادت کرنا "خلوت وگوشہ نشینی" کہلاتا ہے۔

(نجات دلانے والے اعمال، ص: 15)

توکل کی اجمالی تعریف یوں ہے کہ اسباب و تدابیر کو اختیار کرتے ہوئے فقط اللہ تبارک و تعالیٰ پر اعتماد و بھروسہ کیا جائے اور تمام کاموں کو اُس کے سُپرد کر دیا جائے۔

(نجات دلانے والے اعمال ، ص: 15)

بارگاہ الٰہی میں حاضری کے وقت دل کا لگ جانا یا بارگاہ الٰہی میں دلوں کو جھکا دینا ”خشوع“ کہلاتا ہے۔

(نجات دلانے والے اعمال، ص: 15)

"ذِکرُ اللہ" کی تعریف

ذِکر کے معنٰی یاد کرنا، یاد رکھنا، چرچا کرنا، خیر خواہی عزت و شرف کے ہیں۔ قرآنِ کریم میں ذِکر اِن تمام معنوں میں آیا ہوا ہے اللہ عزوجل کو یاد کرنا، اُسے یاد رکھنا، اس کا چرچا کرنا اور اس کا نام لینا "ذِکرُ اللہ" کہلاتا ہے

(نجات دلانے والے اعمال ، ص: 15)

راہ خدا میں خرچ کرنے کی تعریف

اللہ عزوجل اور اِس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی رِضا اور اَجر و ثواب کے لیے اپنے گھر والوں، رشتہ داروں، شرعی فقیروں، مسکینوں، یتیموں، مسافروں، غریبوں اور دیگر مسلمانوں پر ہر جائز و نیک کام یا نیک جگہوں میں حلال و جائز مال خرچ کرنا **"راہ خدا میں خرچ کرنا"** کہلاتا ہے۔

(نجات دلانے والے اعمال ، ص: 16)

اللہ کی رضا پر راضی رہنے کی تعریف

خوشی، غمی، راحت، نعمت ملنے، نہ ملنے الغرض ہر اچھی بُری حالت یا تقدیر پر اس طرح راضی رہنا، خوش ہونا یا صبر کرنا کہ اس میں کسی قسم کا کوئی شکوہ یا واویلا وغیرہ نہ ہو "اللہ عزوجل کی رضا پر راضی رہنا" کہلاتا ہے۔

(نجات دلانے والے اعمال، ص: 16)

FARAZATTARIMADANI

خوف خدا کی تعریف

خوف سے مراد وہ قلبی کیفیت ہے جو کسی ناپسندیدہ امر کے پیش آنے کی توقع کے سبب پیدا ہو، مثلاً پھل کاٹتے وقت چھری سے ہاتھ کے زخمی ہوجانے کا ڈر۔ جبکہ **خوفِ خدا کا مطلب** یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بے نیازی، اس کی ناراضی، اس کی گرفت اور اس کی طرف سے دی جانے والی سزاؤں کا سوچ کر انسان کا دل گھبراہٹ میں مبتلا ہوجائے۔

(نجات دلانے والے اعمال، ص: 16)

زُہد کی تعریف

دنیا کو ترک کر کے آخرت کی طرف مائل ہونے یا غیر اللہ کو چھوڑ کر اللہ عزوجل کی طرف متوجہ ہونے کا نام زُہد ہے۔

اور ایسا کرنے والے کو زاہد کہتے ہیں۔

زہد کی مکمل اور جامع تعریف حضرت سیدنا ابو سلیمان دارانی قُدِّسَ سِرَّہُ النُورَانِی کا قول ہے کہ

"زُہد یہ ہے کہ بندہ ہر اس چیز کو ترک کر دے جو اسے اللہ عزوجل سے دور کرے"

FARAZATTARIMADANI

(نجات دلانے والے اعمال، ص: 16)